پریم پال اشک

سرشار کی چند تصانیف

سیر کہسار یعنی فسانۂ لطیف

یہ بات تو صحیح ہے کہ اس زمانے میں ایک کتاب کے دو دو نام رکھنے کا رواج تھا۔ اور سرشار نے بھی یہی طریقہ اپنایا۔ فسانۂ آزاد کے بعد سرشار کے دو ناول ہیں۔ جن پر بجا طور پر فخر کیا جا سکتا ہے وہ ہیں سیر کہسار اور جام سرشار۔

گو سیر کہسار کا پہلا ایڈیشن مطبوعہ (۱۸۹۵ء) اب کمیاب ہے لیکن یہ ناول فسانۂ لطافت یاد کے نام سے نہیں بلکہ فسانۂ لطیف کے زیر عنوان اودھ اخبار میں بالاقساط شائع ہوا۔ اس کی تصویریں سیر کہسار کی دوسری جلد کے آخر میں درج تقریظات سے ہو جاتی ہے۔

جام سرشار

جام سرشار کی تقریظات کے مطالعہ سے ایک بڑی دلچسپ بات منظر عام پر آتی ہے۔ یہ ناول فسانۂ جدید کے زیر عنوان اودھ اخبار میں فسانۂ آزاد کے ساتھ ساتھ چھ ماہ تک بالاقساط شائع ہوتا رہا۔ جیسا کہ عالی جناب پنڈت مادھو پرشاد صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر و اکسٹرا اسسٹنٹ ملک مغربی و شمالی اودھ، سرشار کی مشہور و معروف تصنیف جام سرشار کی تقریظ میں فرماتے ہیں:

"فسانۂ جدید کے نام سے ایک ناول مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار سابق ایڈیٹر اودھ اخبار ہفتہ وار، اخبار لکھنؤ کے ساتھ چھ مہینے تک شائع ہوا تھا۔ گو دو ناولوں کا ایک ساتھ لکھنا بڑے بیدار مغز منشی کا کام ہے۔ اور پنڈت رتن ناتھ صاحب نے فسانۂ آزاد کے